حکومت کی اطاعت کا پابند نہیں۔ موجودہ غیر اسلامی حکومت کی یہ خواہش نئی نہیں ہے، دینی مدارس پر قبضہ و تسلط کی تجویز سب سے پہلے ایوب خان کو سوجھی، پھر بھٹو نے کوشش کی اور اب آمر بھٹو کی بیٹی بے نظیر اس خواب کو تعبیر دینا چاہتی ہے۔ یہ انکی محض خام خیالی ہے۔

پاکستان کے تمام دینی مدارس حکومت کے کسی بھی ایسے اقدام کے خلاف شدید مزاحمت کریں گے جو ان کی خود مختاری کے در پے ہو۔ البتہ وہ دینی مدارس جو سرکاری گرانٹ پر چل رہے ہیں ان کے مہتمم حضرات سے ہم گزارش کریں گے کہ وہ خالص سود لیکر اسلام کی خدمت کرنے کی بجائے ان مدارس کو بند کر دیں۔ اس سرکاری گرانٹ پر پلنے والی نسل میں سے گرانڈیل جہلا تو پیدا ہوسکتے ہیں، علماء ہرگز نہیں۔ جب سے یہ حرام رقم بعض مدارس میں آنی شروع ہوئی ہے وہاں دین مقصود ہی نہیں رہا اور ظاہر بات ہے حکمرانوں نے جن مقاصد کے حصول کے لئے یہ زر کثیف ان پر صرف کیا ہے اگر وہ حاصل نہ ہوں تو وہ حساب لینے میں بھی حق بجانب ہیں۔ لیکن ایسے مدارس بہت کم ہیں۔ وفاق المدارس، تنظیم المدارس اور دیگر تنظیموں کے سربراہوں کی خدمت میں ہماری گزارش ہے کہ وہ ان مدارس کی اصلاح کا کوئی جامع منصوبہ بھی بنائیں۔

امیرشریعت نمبر

قارئین کرام!

- یقیناً آپ امیر شریعت نمبر کی اشاعت کا بڑی بے تابی سے انتظار کر رہے ہوں گے۔
- اس وقت نمبر طباعت کے مراحل میں ہے، اور جنوری ۱۹۹۵ء کے آخر میں بہر صورت منصہ شہود پر آجائے گا۔
- کاغذ کی بے پناہ گرانی نے ادارہ کو قرض کا بوجھ اٹھانے پر مجبور کر دیا ہے۔ اس اشاعت خاص پر تقریباً ڈیڑھ لاکھ روپیہ خرچ کا تخمینہ ہے۔ تاہم ادارہ یہ قرض اداء کرنے کے لئے ہمہ جہت مستعد ہے۔
- مستقل خریداروں کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ وہ ادارہ کی رعائتی پیش کش سے فوری فائدہ اٹھاتے ہوئے مبلغ =/۲۰۰ روپے پیشگی ارسال کر کے اپنی کاپی محفوظ کرالیں۔
- نئے سالانہ خریدار بننے والے احباب =/۳۰۰ روپے ارسال کر کے سالانہ ممبر شپ اور نمبر حاصل کرسکتے ہیں۔ (مدیر)